السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم تین بھائیوں کی تمام املاک مشترکہ ہیں، ہم میں سے ایک کا انتقال ہوگیا ہے، ان کے بھی تین بیٹے ہیں اور ہم سب اس فتویٰ کی تاریخ تک تمام کاروبار مشترکہ طور پر کرتے ہیں، فوت ہونے والے بھائی کو حکومت کی طرف سے ان کے بچوں کے نام سے ریٹائرمنٹ کی پنشن ملتی ہے توکیا ہم اس پنشن کو بھی اپنی مشترکہ املاک میں شامل کر سکتے ہیں تاکہ ان کی اولاد بھی اپنے باپ کی طرح ان کی وفات کے بعد بھی تمام سابقہ اور لاحقہ املاک میں شریک رہے یا یہ پنشن صرف انہی کے نام سے مخصوص رہے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے بھائی کی اولاد کو حکومت کی طرف سے جو پنشن ملتی ہے وہ خاص طور پر انہیں کی ملکیت ہے اور ان میں سے جو عاقل بالغ ہو اور وہ اپنا حصہ بھی آپ کی کمپنی میں داخل کر کے آپ دونوں کے ساتھ کاروبار میں شرکت کے لئے ضروری ہوگی، اسی طرح ان بچوں کی ان تمام دیگر املاک کے لئے بھی یہی حکم ہے جو انہوں نے خود کمائی ہو یا وراثت میں حاصل کی ہوں، ہر ایک کو اس کی ملکیت کا حق حاصل ہے اور کاروبار میں شراکت، سرمایہ کاری، تصرف اور انتفاع اس کی مرضی اور اختیار پر منحصر ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص72

محدث فتویٰ